۸ پانی - ایک نعمت

اِدارہ

پہلی بات : پانی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ پانی ہی کی وجہ سے دنیا میں خوش حالی ہے۔غور کیجیے کہ اگر کوئی چیز وقت پر نہ ملے تو ہمیں کتنی پریشانی ہوتی ہے۔ یہی حال پانی کا بھی ہے۔ اگر برسات میں پانی نہ برسے، تالاب اور کنویں سوکھ جائیں تو پانی نہیں ملے گا۔

ناکافی بارش کی وجہ سے ہمارے ملک میں پانی کی قلت ہوجاتی ہے۔ایک ایک گھڑے پانی کے لیے لوگ مارے مارے پھرتے ہیں۔ اس سبق میں بچوں کو پانی برباد کرنے سے روکا گیا ہے۔

گرمی کے دن تھے۔ کھانا کھانے کے بعد امّی آرام کررہی تھیں۔ اکرم باہر دوستوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ نرگس اپنی گُڑیا کو نہلانے کے لیے غُسل خانے میں گئی۔ اس نے نل کھولا۔ ارے یہ کیا؟ نل کی ٹونٹی سے پانی کی ایک دو بوندیں گریں بس۔ اس نے دیکھا ہنڈے اور بالٹیاں خالی تھیں۔ ایک ٹَب میں تھوڑا سا پانی تھا جو گُڑیا کو نہلانے کے لیے کافی تھا۔ اتنے میں غُسل خانے کا دروازہ دَھڑ سے کُھلا۔ دیکھا تو اکرم ہاتھ میں کیچڑ بھری گیند لیے کھڑا تھا۔

9KI1A9

نرگس نے غصّے سے کہا، ”کیا بات ہے؟“

اکرم بولا، ”ہٹو، مجھے گیند دھونا ہے۔“

نرگس بولی، ”جاؤ۔ باہر کہیں دھولو۔ پانی نہیں ہے۔“

اکرم چِڑ کر بولا، ”پانی نہیں ہے تو پھر تم کیا کررہی ہو؟ تمھاری گڑیا کو نہلانے کے لیے پانی ہے اور.... چلو ہٹو۔“

آوازیں سن کر امّی جلدی جلدی غُسل خانے تک آئیں تو دونوں بچوّں کو لڑتا جھگڑتا پایا۔ ”کیا ہورہا ہے؟“ انھوں نے غصّے سے پوچھا۔ دونوں ایک دوٗسرے کی شکایت کرنے لگے۔

”کیا تمھیں معلوم نہیں کہ آج کل پانی کتنی مشکل سے مل رہا ہے؟“ امّی نے انھیں سمجھاتے ہوئے کہا۔

”تو کیا اب ہم پانی بھی گھاسلیٹ اور بجلی

کی طرح بچا بچا کر استعمال کریں؟'' اکرم نے پوچھا۔

''ہاں، بیٹے! پانی بھی ہمیں اپنی ضرورت کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ تم جانتے ہو نا کہ جب سوکھا پڑ جاتا ہے، کوئی فصل نہیں اُگتی، تب انسان اور حیوان سب پانی کے بغیر پریشان ہو جاتے ہیں۔''

''امّی! تو پھر پانی کا غیر ضروری استعمال کیا ہے؟ ہم اپنی ضرورتوں کے لیے ہی تو پانی استعمال کرتے ہیں؟'' اکرم نے پوچھا۔

امی بولیں ''جہاں بالٹی بھر پانی سے کام چلتا ہے، وہاں دو چار بالٹیاں خرچ کریں تو یہ پانی کا غیر ضروری استعمال کہلائے گا۔ ویسے بھی بغیر ضرورت پانی نہیں بہانا چاہیے۔''

اکرم جھٹ بولا، ''مگر لوگ تو گلیوں اور سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ نل کُھلا چھوڑ دیتے ہیں۔ برتن بھر کر چھلکتا رہتا ہے مگر انھیں پروا نہیں ہوتی۔''

''وہ بھی پانی کا غلط استعمال ہے۔ پانی صرف ضروری کاموں کے لیے ہی استعمال کرنا چاہیے۔'' امّی نے انھیں بڑے پیار سے سمجھایا۔

''جیسے نہانا دھونا، صاف صفائی اور کھانا پکانا بغیر پانی کے نہیں ہو سکتا۔ ہے نا امّی۔'' نرگس جلدی سے بولی۔

اکرم جھٹ سے بولا، ''اور پینے کے لیے بھی ... پیاس کے مارے جب بُرا حال ہو تو دو گھونٹ ٹھنڈا پانی کتنی تازگی دیتا ہے۔''

''بالکل ٹھیک! اب تم دونوں سمجھ گئے کہ پانی کتنی قیمتی چیز ہے۔ شام کو نل آئے تو گُڑیا اور گیند دھو لینا لیکن زیادہ پانی مت بہانا۔''

معانی واشارات

غسل خانہ	– حمام، نہانے کی جگہ bathroom	فصل	– پیداوار crop
ٹونٹی	– نل tap		

مشق

* **ایک جملے میں جواب لکھیے :**

۱۔ نرگس غسل خانے میں کیوں گئی تھی؟

۲۔ اکرم غسل خانے میں کیوں آیا؟

۳۔ امّی نے غسل خانے میں کیا دیکھا؟

غور کرکے بتائیے۔

پانی کا صحیح استعمال	پانی کا غلط استعمال

* ان حالات میں آپ کیا کریں گے؟

ا۔ کسی کی کھوئی ہوئی چیز آپ کو مل جائے اور آپ اس کے مالک کا پتا جانتے ہوں۔

۲۔ گرمی کے دنوں میں پرندوں یا جانوروں کو دیکھ کر آپ کو محسوس ہو کہ وہ پیاسے ہیں۔

۳۔ اگر کسی کمزور اور ضعیف شخص کو راستہ پار کرانا ہو۔

۴۔ کسی کھلے ہوئے نل سے پانی بہہ رہا ہو۔

* اُردو میں ترجمہ کیجیے :

1) A friend in need is a friend indeed.

2) Practice makes a man perfect.

3) Health is wealth.

سرگرمی/منصوبہ

سالانہ جلسے کے موقع پر آپ کو اپنی کلاس سجانا ہے۔ اس تعلق سے آپس میں بات چیت کیجیے۔

آیئے، لطف اُٹھائیں

* انگریزی alphabet لکھ کر جملے کو پڑھیں :

ا۔ میں نے ....لا کھایا۔ (K, J)

۲۔ یہ دوا ....لی ہے۔ (P, T)

۳۔ یہ میری کر....... ہے۔ (G, C)

۴۔ اماں بہت بہادر خاتون تھیں۔........ (B, E)

۵۔ بابو...... میں بہت غریب ہوں۔ (D, G)

۶۔ بارات میں با...... بج رہے ہیں۔ (A, J)

کیا آپ جانتے ہیں؟

پڑھنے کا شوق اب ہم E-book سے پورا کر سکتے ہیں۔ سائنس کی ترقی نے سیاہی سے لکھی جانے والی کتابوں کا زمانہ ختم کر دیا ہے۔ اب الیکٹرانک کتابیں تیار ہونے لگی ہیں۔ ان کی تحریر بے حد خوبصورت اور واضح ہوتی ہیں۔ اس کے حروف کو چھوٹا، بڑا اور روشن کیا جا سکتا ہے۔ اس کتاب میں شامل کسی مضمون کو ہم علیحدہ سے بھی محفوظ کر سکتے ہیں۔

اضافی مطالعہ

جھرنا

متینؔ اچل پوری

خوش ہوکر کلکاری ماروں
جھرنے تیرے نظر اُتاروں
تیرا ہر قطرہ ہے موتی
تو نے بڑھا دی آنکھ کی جوتی
کاغذ پر تصویر اُتاروں
جھرنے تیری نظر اُتاروں
سبز بلندی سے گرتا ہے
ساری وادی میں پھرتا ہے
حسن زباں کا تجھ پر واروں
جھرنے تیری نظر اُتاروں

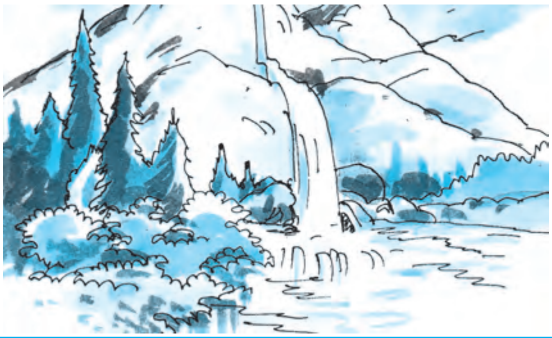

اساتذہ کے لیے

• 'ان حالات میں آپ کیا کریں گے؟' یہ مشق طلبہ کو غور و فکر پر آمادہ کرنے کے لیے دی گئی ہے۔ اس کا تعلق روزمرہ زندگی سے جوڑا گیا ہے۔ اساتذہ مزید مثالوں کے ساتھ اس قسم کی مشقیں تیار کر کے انھیں حل کروائیں۔